سورہ نمبر
(۱۰۳)

سُوْرَةُ الْعَصْرِ

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ
www.AL ISLAMI.NET

سُوْرَةُ العَصْرِ

سُورَةُ العَصْرِ مَكِّيَّةٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○	وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيٰتٍ

سورہ عصر مکیہ ہے نازل ہوئی (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ۱۳ف) اس میں ۳ آیات ہیں۔

وَالْعَصْرِ ۝۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اس زمانہ محبوب کی قسم ۱۴ف بیشک آدمی ضرور نقصان میں ہے ۱۵ف مگر جو ایمان لائے اور اچھے

الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝۳

کام کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تاکید کی ۱۶ف اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی ۱۷ف

۱۳ف سورۂ والعصر جمہور کے نزدیک مکیہ ہے اس میں ایک رکوع، تین آیتیں، چودہ کلمے، اڑسٹھ حرف ہیں ۱۴ف عصر زمانہ کو کہتے ہیں اور زمانہ چونکہ عجائبات پر مشتمل ہے اس میں احوال کا تغیر و تبدل ناظر کیلئے عبرت کا سبب ہوتا ہے اور یہ چیزیں خالقِ حکیم کی قدرت و حکمت اور اس کی وحدانیت پر دلالت کرتی ہیں اسلیے ہو سکتا ہے کہ زمانہ کی قسم مراد ہو اور عصر اس وقت کو بھی کہتے ہیں جو غروب سے قبل ہوتا ہے ہو سکتا ہے کہ خاسر کے حق میں اس وقت کی قسم یاد فرمائی جائے جیسا کہ رابح کے حق میں ضحٰی یعنی وقت چاشت کی قسم ذکر فرمائی گئی اور ایک قول یہ بھی ہے کہ عصر سے نماز عصر مراد ہو سکتی ہے جو دن کی عبادتوں میں سب سے پچھلی عبادت ہے اور سب سے لذیذ اور راجح تفسیر وہی ہے جو حضرت مترجم قدس سرہ نے اختیار فرمائی کہ زمانہ سے مخصوص زمانہ سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا مراد ہے جو بڑی خیر و برکت کا زمانہ اور تمام زمانوں میں سب سے زیادہ فضیلت و شرف والا ہے اللہ تعالٰی نے حضور کے زمانہ مبارک کی قسم یاد فرمائی جیسا کہ لا اقسم بھذا البلد میں حضور کے مسکن و مکان کی قسم یاد فرمائی ہے اور جیسا کہ لعمرک میں آپ کی عمر شریف کی قسم یاد فرمائی اور اس میں شانِ محبوبیت کا اظہار ہے ۱۵ف کہ اس کی عمر جو اس کا راس المال ہے اور اصل پونجی ہے وہ ہر دم گھٹ رہی ہے ۱۶ف یعنی ایمان و عمل صالح کی ۱۷ف ان تکلیفوں اور مشقتوں پر جو دین کی راہ میں پیش آئیں یہ لوگ بفضل الٰہی ٹوٹے میں نہیں ہیں کیونکہ انکی جتنی عمر گزری نیکی اور طاعت میں گزری تو وہ نفع پانے والے ہیں

منزل ۷ · ع ۸ · ۲۷ · ع ۳ · ۲۸

حضرت ابوملیکہ دارمی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کے دو ایسے صحابی تھے کہ جب بھی باہم ملتے تو جب تک دونوں میں سے کوئی دوسرے کے سامنے پوری سورۂ عصر نہ پڑھ لیتا دونوں جدا نہ ہوتے جب یہ سورہ پڑھ لی جاتی تو الوداعی سلام ہوتا۔

(در منثور ص:۳۹۱،ج:۶، اوسط از طبرانی وشعب الایمان از بیہقی)

ماخوذ: فضائل قرآن، مطبوعہ المجمع الاسلامی، مبارک پور